Basharat Saleem
2025.06.27 13:56
I attest to the accuracy and
integrity of this document

از عدالتِ عظمیٰ

سدھرشن ٹریڈنگ کمپنی لمیٹڈ

بنام

آفیشل لیکویڈیٹرز ودیگران

نمبر:13 مئی،1994

[آرایم سہائی اوراین وینکٹاچلا، جسٹس صاحبان]

کمپنیزایکٹ،1956: دفعات 391،433،434،439،443-معاون کمپنی چِٹ فنڈز چلارہی ہے-سبسکرائبرز کوادائیگی میں خلاف کوتاہی-ہدایات دی گئیں۔

اس عدالت نے اپنے فیصلے مورخہ 14.5.1993 کے ذریعے، جبکہ ایک چِٹ فنڈ کے حوالے سے تنازعہ کا فیصلہ کررہی تھی جوایک طرف اپیل کنندہ ہولڈنگ کمپنی اوراس کی معاون کمپنی کے درمیان تھااور دوسری طرف سبسکرائبرز ایسوسی ایشن کے درمیان تھا، کچھ ہدایات دی تھیں۔ سبسکرائبرز ایسوسی ایشن نے عارضی درخواست دائر کی جس میں کچھ ہدایات کی تعمیل نہ ہونے کاالزام تھا۔

درخواست کو نمٹاتے ہوئے اور مورخہ 14-5-1993 کے آرڈر کی وضاحت کرتے ہوئے یہ عدالت۔

قرار پایا کہ: 1۔ہولڈنگ کمپنی 5لاکھ روپے پر 25فیصد شرح سود 3نومبر 1989 سے 5 اپریل1990 تک اداکرے گی منفی وہ سود جواس رقم پر حاصل ہواہےاور سبسکرائبرز ایسوسی ایشن کو اداکرناہوگا۔

2۔مورخہ 14.5.1993 کے آرڈرز کے تحت ہولڈنگ کمپنی کو 25فیصد سود اداکرنے کی ہدایت، فریقین کے درمیان مساوات کوایڈجسٹ کرنے کے عمل میں سبسکرائبرز ایسوسی ایشن کی جانب سے کی گئی کل جمع کرائی گئی رقوم پر معاوضہ کے طورپر تھی۔عدالت میں پیش کردہ دستاویزات سے ظاہر ہوتاہے کہ ہولڈنگ کمپنی نے انکم ٹیکس کٹوتی کرنے کے بعداسے انکم ٹیکس ڈیپارٹمنٹ

Basharat Saleem
2025.06.27 13:56
I attest to the accuracy and
integrity of this document

کے پاس جمع کرا دیا ہے۔ سبسکرائبرز کے لیے یہ کھلا ہوگا کہ وہ اس آرڈر کی بنیاد پر انکم ٹیکس ڈیپارٹمنٹ سے اس کی واپسی کے لیے درخواست دیں۔

3.12 فیصد شرح سے سود ادا کرنے کی ہدایت کے حوالے سے، سبسکرائبرز کو اس تاریخ سے سود کا حق حاصل تھا جب ان کی دعوے کی درخواستیں عدالتِ عالیہ نے طے کی تھیں۔ نتیجتاً، ہولڈنگ کمپنی انہیں چٹ فنڈ میں ان کی جانب سے کی گئی سبسکرپشنز کی بنیاد پر انہیں واجب الادا رقوم پر 6 اکتوبر 1989 سے 20 فروری 1991 تک سود ادا کرے گی اس سود کے علاوہ جو انہوں نے 21 فروری 1991 سے 23 جولائی 1993 تک پہلے ہی ادا کر دیا ہے۔

4۔ تمام سبسکرائبرز جنہیں سبسکرائبرز ایسوسی ایشن کے اراکین کے طور پر 1987 میں عدالتِ عالیہ کے سامنے ان کی جانب سے پیش کردہ فہرست میں دکھایا گیا تھا، کو ادائیگی کر دی گئی ہے۔ ایسوسی ایشن کی رکنیت کو وسیع نہیں کیا جا سکتا۔

این پی وی راماسوامی ادر وغیرہ بمقابلہ دی آل انڈیا سبسکرائبرز ایسوسی ایشن ودیگران، [1993] 3 SCC 233، اس میں دی گئی ہدایات کی وضاحت کی گئی۔

اپیلیٹ دیوانی کا دائرہ اختیار: آئی اے نمبر 2/1993۔

میں

دیوانی اپیل نمبر 2866/1993۔

کیرلا عدالتِ عالیہ کے 21.2.1991 کے فیصلے اور آرڈر سے جو سی ایم پی نمبر 2170/90 اور 596/91 اور 597/1991 میں ایم ایف اے نمبر 518/1981 میں صادر ہوا تھا۔

اپیل کنندہ کی جانب سے: آر کے جین، اے ماریا پوتھم اور پی این پوری (این پی)۔

مدعا علیہان کی جانب سے: کے کے وینو گوپال، ای ایم ایس انم، اے ساسی پرابھو، اے ٹی ایم سمپتھ، ایس سی برلا (این پی)۔

عدالت کا حسب ذیل فیصلہ سنایا گیا:

Basharat Saleem
2025.06.27 13:56
I attest to the accuracy and
integrity of this document

جب ہم نے مورخہ 14 مئی 1993 کا آرڈر پاس کیا، تو ہم نے سوچا کہ ہم ایک دولت مند اور خوشحال ہولڈنگ کمپنی اور معاون کمپنی کے چِٹ فنڈ کے غریب اور مصائب زدہ سبسکرائبرز کے درمیان طویل عرصے سے چلنے والی قانونی جنگ کا خاتمہ کرنے میں کامیاب ہو گئے ہیں۔ تاہم، ہم پریشان ہوئے جب ہم نے معاون کمپنی کی جانب سے کچھ بنیادوں پر سبسکرائبرز ایسوسی ایشن کو ادائیگی سے بچنے کی کوششیں دیکھیں اور سبسکرائبرز ایسوسی ایشن کی جانب سے اپنے اراکین کی تعداد بڑھانے و دیگران سبسکرائبرز کے بڑے گروہ کے نقصان کے لیے تمام ایسے اراکین کو ادائیگی کرانے کی کوششیں دیکھیں۔ جو بھی ہو، ہم نے سبسکرائبرز ایسوسی ایشن کے لیے سینئر وکیل جناب آر کے جین، اور سدھارشن ٹریڈنگ کمپنی کے لیے سینئر ایڈووکیٹ جناب کے کے وینوگوپال کی کئی دنوں تک تفصیل سے سماعت کی۔ سبسکرائبرز ایسوسی ایشن کی جانب سے پانچ دعوے پیش کیے گئے:

(1) وہ 5 لاکھ روپے کی جمع شدہ رقم پر 3 نومبر 1989 سے سود کے حقدار تھے؛

(2) سبسکرائبرز کی جانب سے جمع کرائی گئی رقم پر 25 فیصد سود ادا کرنے کی ہدایت، چونکہ یہ معاوضہ کے طور پر تھی، کمپنی کو اس پر انکم ٹیکس کاٹنا نہیں چاہیے تھا۔

(3) سبسکرائبرز کی دعوے کی درخواستوں کو کیرلا عدالتِ عالیہ نے جس تاریخ کو طے کیا تھا اس تاریخ سے 12 فیصد سود ادا کرنے کی ہدایت کو غلط طریقے سے 21.2.1991 سمجھا گیا، کیونکہ درخواست گزاروں کے مطابق، یہ تاریخ 1981 سے یا کسی صورت میں 1987 سے ہونی چاہیے؛

(4) کمپنی پاس بک میں دکھائی گئی رقم واپس کرنے کی پابند تھی لیکن وہ نہ صرف کمیشن بلکہ ڈپازٹ پر حاصل ہونے والے ڈیویڈنڈ کو بھی کاٹ کر کم رقم واپس کر رہی تھی۔

(5) کمپنی نے سبسکرائبرز ایسوسی ایشن کے ہر رکن کو ادا کرنے کے بجائے صرف 186 اراکین کو ادائیگی کی ہے۔

پہلے دعوے کے حوالے سے، ہماری رائے میں کمپنی 5 لاکھ روپے کی جمع شدہ رقم پر بھی 25 فیصد شرح سود ادا کرنے کی پابند تھی۔ اس بات سے انکار نہیں کیا جاتا کہ 6.4.1990 سے جمع شدہ رقم پر 25 فیصد شرح سود ادا کیا گیا ہے۔ ہم اس لیے ہدایت کرتے ہیں کہ ہولڈنگ کمپنی 5 لاکھ روپے

Basharat Saleem
2025.06.27 13:56
I attest to the accuracy and
integrity of this document

پر 3 نومبر 1989 سے 5 اپریل 1990 تک 25 فیصد شرح سود ادا کرے منفی وہ سود جو اس رقم پر حاصل ہوا ہے اور سبسکرائبرز ایسوسی ایشن کو ادا کرنا ہوگا۔

دوسرے دعوے کے حوالے سے، ہم اپنے مورخہ 14 مئی 1993 کے آرڈر کی وضاحت کرتے ہیں کہ ہولڈنگ کمپنی کو 25 فیصد سود ادا کرنے کی ہدایت فریقین کے درمیان مساوات کو ایڈجسٹ کرنے کے عمل میں سبسکرائبرز ایسوسی ایشن کی جانب سے کی گئی کل جمع کرائی گئی رقوم پر معاوضہ کے طور پر تھی۔ عدالت میں پیش کردہ دستاویزات سے ظاہر ہوتا ہے کہ ہولڈنگ کمپنی نے انکم ٹیکس کٹوتی کرنے کے بعد اسے انکم ٹیکس ڈیپارٹمنٹ کے پاس جمع کرادیا ہے۔ سبسکرائبرز کے لیے یہ کھلا ہوگا کہ وہ اس آرڈر کی بنیاد پر انکم ٹیکس ڈیپارٹمنٹ سے اس کی واپسی کے لیے درخواست دیں۔

تیسرے دعوے میں 12 فیصد شرح سے سود ادا کرنے کی ہدایت کے حوالے سے، یہ ظاہر ہوتا ہے کہ ہولڈنگ کمپنی کی پیش کردہ زمین خریدنے کے لیے سبسکرائبرز ایسوسی ایشن کے دعوے کو عدالتِ عالیہ نے 6.10.1989 کو قبول کرلیا تھا۔ جب ہم نے آرڈر پاس کیا، ہمارا ارادہ یہ تھا کہ وہ اس تاریخ سے سود کے حقدار ہوں گے جب ان کی دعوے کی درخواستوں کو کیرلا عدالتِ عالیہ نے طے کیا تھا۔ نتیجتاً، ہم ہولڈنگ کمپنی کو ہدایت کرتے ہیں کہ وہ انہیں چِٹ فنڈ میں ان کی جانب سے کی گئی سبسکرپشنز کی بنیاد پر انہیں واجب الادا رقوم پر 6 اکتوبر 1989 سے 20 فروری 1991 تک سود ادا کرے اس سود کے علاوہ جو انہوں نے 21 فروری 1991 سے 23 جولائی 1993 تک پہلے ہی ادا کردیا ہے۔

پانچویں دعوے کے حوالے سے، پاس بک میں دکھائی گئی رقم کی ادائیگی سبسکرائبرز کو کرنے کے لیے، کمپنی کی جانب سے دلیل دی گئی کہ جب معاملہ عدالتِ عالیہ میں زیرِ التوا تھا تو فریقین کی رضامندی سے ادائیگی کے لیے ایک اسکیم تیار کی گئی تھی اور اس پر اتفاق کیا گیا تھا کہ اصل جمع کرائی گئی رقوم کی واپسی کی جائے گی نہ کہ ان رقوم پر حاصل ہونے والے ڈیویڈنڈ کی۔ مزید برآں، کمپنی کو اس پر 5 فیصد کمیشن کاٹنے کی اجازت دی گئی تھی۔ اس کی تائید کمپنی کے وکیل کی جانب سے پیش کردہ عدالتِ عالیہ کے مورخہ 24 جون 1992 کے آرڈر کی کاپی سے ہوتی ہے۔ یہ آرڈر ایک سابق سبسکرائبر کی جانب سے دائر کردہ درخواست پر پاس ہوا تھا۔ اس میں مشاہدہ کیا گیا:

Basharat Saleem
2025.06.27 13:56
I attest to the accuracy and
integrity of this document

> "... ضمیمہ آر 1 کا شق 1 دکھاتا ہے کہ سبسکرائبرز کو لیکویڈیشن میں موجود کمپنی کی جانب سے "اصل سبسکرپشنز منفی فورمین کا کمیشن کی بنیاد پر" ادا کیا جا رہا ہے۔ لٰہذا، ادائیگیاں اسکیم کے تحت ڈیویڈنڈ کے حوالہ کے بغیر کی جا رہی ہیں۔ یہ معقول ہے کہ اسے یہ سمجھا جائے کہ لیکویڈیشن میں موجود کمپنی اسکیم کے تحت ڈیویڈنڈ ادا کرنے کی پابند نہیں ہے۔"

چونکہ اسکیم معاہدے کے ساتھ بنائی گئی تھی اور بڑی تعداد میں سبسکرائبرز کو اس کے مطابق ادائیگی کر دی گئی ہے، اس لیے سبسکرائبرز کا دعویٰ جائز نہیں ہے۔ 5 فیصد کمیشن کٹوتے کے بعد اصل رقم کی ادائیگی بغیر کسی ڈیویڈنڈ کے، کسی مداخلت کا تقاضا نہیں کرتی۔

رکنیت کے حوالے سے، اس بات سے انکار نہیں کیا جاتا کہ تمام سبسکرائبرز جنہیں 1987 میں عدالتِ عالیہ کے سامنے سبسکرائبرز ایسوسی ایشن کی جانب سے پیش کردہ فہرست میں اس کے اراکین کے طور پر دکھایا گیا تھا، کو ادائیگی کر دی گئی ہے۔ لٰہذا، درخواست گزار کا رکنیت کو وسیع کرنے کا دعویٰ قبول نہیں کیا جا سکتا۔

درخواست اسی کے مطابق نمٹا دی گئی۔

درخواست نمٹا دی گئی۔